126712 ـ بانجھ پن كے مريض شخص كا رشتہ آيا تو اس كے گھر والوں نے رد كر ديا

سوال

ميرے رشتہ كے ليے بانجھ پن كے مريض شخص كا رشتہ آيا اور ڈاكٹر نے بتايا كہ اسے آپريشن كى ضرورت ہے، اس كے متعلق دين كى رائے كيا ہے ؟
يہ علم ميں رہے كہ وہ شخص مجھ سے تيرہ برس بڑا ہے، اور دين و اخلاق كا مالك ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

علماء كرام كے اقوال ميں راجح قول كے مطابق بانجھ پن ان عيوب ميں شامل ہوتا ہے جو نكاح ميں عيب شمار كيے جاتے ہيں، جسيا كہ سوال نمبر (121828) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے.

چنانچہ منگيتر كو چاہيے كہ اپنے اس عيب كا اپنى منگيتر كو بتائے، اور منگيتر كو حق حاصل ہے كہ وہ يہ رشتہ قبول كرے يا رد كر دے، اور اگر وہ اسے اس عيب ميں ہى قبول كرتى ہے تو بعد ميں اولاد نہ ہونے كى بنا پر فسخ نكاح كا دعوى نہيں كر سكتى، اور اگر اسے عيب كا علم نہ ہو اور شادى كے بعد عيب كا پتہ چلے اور وہ اس عيب پر راضى نہ ہو تو اسے فسخ نكاح كا دعوى كرنے كا حق حاصل ہے.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" ان عيوب كى بنا پر اختيار كا ثبوت اس وقت ہو گا جب اس كو عقد نكاح كے قت عيوب كا علم نہ ہو، اور نہ ہى وہ بعد ميں اس پر راضى ہو، ، اور اگر اسے عقد نكاح ميں اس عيب كا علم ہو گيا، يا بعد ميں پتہ چل گيا اور وہ راضى ہو گيا تو اسے اختيار نہيں رہےگا، ہمارے علم كى مطابق تو اس ميں كوئى اختلاف نہيں ہے " انتہى

ديكھيں: المغنى (7 / 142).

اولاد كے حصول كى نعمت تو عقد نكاح كا مقصود ہے، اس ليے كسى عورت كو كسى بانجھ مرد سے شادى نہيں كرنى چاہيے ليكن اگر اس كو شفايابى اور علاج كا علم ہو جائے تو پھر كر سكتى ہے.

اور اگر اس كے گھر والے اس رشتہ كا انكار كرتے ہيں تو وہ اس ميں معذور ہيں، اور بلاشك و شبہ وہ آپ كى مصلحت

پر حریص ہیں اور وہ آپ کی سعادت و خوشی چاہتے ہیں.

اگر آپ دیکھیں کہ وہ رشتہ دین اور اخلاق کے اعتبار سے آپ کے لیے مناسب ہے اور اس بانجھ پن کا علاج ممکن ہے تو آپ اور آپ کے گھر والوں کو اسے قبول کرنا چاہیے، اور اگر ایسا ہو جائے تو الحمد للہ، اور اگر وہ اپنی رائے پر اصرار کریں تو جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے وہ اس میں معذور ہیں.

امید ہے اللہ تعالی آپ کے لیے کوئی اس سے بھی بہتر رشتہ بھیج دے.

اور یہ بات مخفی نہیں کہ ولی کے بغیر نکاح کرنا صحیح نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابو موسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ولی کے بغیر نکاح نہیں ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2085) سنن ترمذی حدیث نمبر (1101) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1881) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو عورت بھی اپنے والی کی اجازت کے بغیر نکاح کریگی تو اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے، اس کا نکاح باطل ہے "

مسند احمد حدیث نمبر (24417) سنن ابو داود حدیث نمبر (2083) سنن ترمذی حدیث نمبر (1102) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (2709) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو صحیح راہ کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .